



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU

3248/02

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

October/November 2009

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

تمام جوابات لکھنے کی کاپی میں لکھیں۔ پرپے پر نہیں۔

تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کریں۔

This document consists of 9 printed pages and 3 blank pages.



## PART 1: Language Usage

## Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

[3] منہ پر رونق آنا - منہ پر ہوائیاں اُڑنا - منہ کی کھانا

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

[2] گن گن کے بدلے لینا - گن گن کے دن کاٹنا

## Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جملوں کو بدل کر اس طرح لکھیں کہ اُن کا مطلب نہ بدلے۔

اپنے جوابات جواب لکھنے کی کاپی (answer booklet) پر لکھیں۔

مثال: میں ایک پیسہ بھی بلا ضرورت خرچ نہیں کرتا۔

بلا ضرورت میں ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کرتا۔

3 مہاراجہ رنجیت سنگھ کی کرسی لندن کے عجائب گھر میں رکھی ہے۔

[1]..... لندن کے

4 آپ کی توجہ ایک مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔

[1]..... ایک مسئلے

5 لاہور سے اسلام آباد چار گھنٹے کا سفر ہے۔

[1]..... اسلام آباد

6 ہر مقرر کو پانچ سے سات منٹ تک بولنے کی اجازت ہے۔

[1]..... پانچ سے سات

7 والدین کا وجود اولاد کے لیے بڑی نعمت ہے

[1]..... اولاد کے

## Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔  
سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر جواب لکھنے کی  
کاپی میں (answer booklet) ترتیب سے لکھیں۔

جہانگیر نے اپنے دورِ حکومت میں عدل و انصاف \_\_\_\_\_ 8 \_\_\_\_\_ رکھنے کے لیے کئی انتظامات  
کئے تھے۔ اُن میں سے ایک شاہی قلعے کے دروازے پر لگی ہوئی \_\_\_\_\_ 9 \_\_\_\_\_ تھی جس کو کھینچ  
کر کوئی بھی شخص \_\_\_\_\_ 10 \_\_\_\_\_ کے خلاف اس سے رجوع کر سکے۔ اُسے مصوری سے بے  
حد \_\_\_\_\_ 11 \_\_\_\_\_ تھا اور وہ ہر \_\_\_\_\_ 12 \_\_\_\_\_ کی خوبیاں پہچان لیتا تھا۔

گھڑی - نفرت - ظلم - برائیاں - آسان - برقرار - غلط -  
محنت - لگاؤ - بنانے - زنجیر - گھرائی - شخص - شدت - لفظ

[5]

## PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

اردو کئی زبانوں کا مجموعہ ہے جن میں سے عربی اور سنسکرت پیش پیش ہیں۔ یہ پاکستان کی قومی زبان ہے اور اس میں نثر، شاعری اور ہر طرح کے ادب کا عمل دخل ہے۔

اردو زبان پر عبور ہونے سے مقامی طور پر رابطہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے لیکن بین الاقوامی سطح پر کامیابی کے لیے دوسری زبانوں کا سیکھنا لازمی ہے۔ اسی لیے پاکستان میں اسکولوں کے بعد کالجوں میں بھی انگریزی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے اتنی اہمیت دینے کی وجہ سے اردو کافی حد تک پس منظر میں چلی گئی ہے۔

انگریزی اسکولوں میں اردو کے علاوہ باقی تمام مضامین انگریزی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں۔

اردو زبان آج بھی ناول، شاعری اور ہر طرح کے ادب میں زندہ ہے، وہ چاہے رسالے ہوں یا پھر اخبارات۔

پاکستان میں اسکولوں کی تعلیم مکمل ہونے تک یہ پڑھائی جاتی ہے۔ اردو کے بہت سے مشہور شاعروں میں علامہ اقبال نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ اقبال جنہیں شاعر مشرق کا خطاب ملا ہے، فارسی اور اردو دونوں زبانوں میں شاعری کرتے تھے۔ تمام دنیا میں آج بھی ان کے فلسفانہ کلام کے چرچے ہیں۔

اردو آج کئی ملکوں میں پڑھائی جا رہی ہے۔ برطانیہ کے کئی اسکولوں نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں کافی ادبی پروگرام جیسے کہ مشاعرے وغیرہ منعقد ہوتے ہیں۔ طلباء لندن یونیورسٹی سے بی۔ اے، ایم۔ اے اور پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

سامنے کے صفحے پر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے

- |                  |       |    |
|------------------|-------|----|
| زبانوں کا مجموعہ | (i)   | 13 |
| اردو کا مقام     | (ii)  |    |
| انگریزی کا اثر   | (iii) |    |
| اردو شاعری       | (iv)  |    |
| برطانیہ میں اردو | (v)   |    |

[10]

## PART 3: Comprehension

## Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کینڈا ایک مملکت ہے جس کی حکمران بھی انگلستان کی ملکہ الزبتھ دوئم ہیں۔ روس کے بعد کینڈا دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ شمالی امریکہ کا بڑا حصہ کینڈا کی سرحد سے ملتا ہے اور بحر اوقیانوس سے بحر الکاہل تک پھیلا ہوا ہے۔ پندرہویں صدی میں اس کے کچھ حصوں میں قبائلی لوگ آباد ہوئے۔ بعد میں برطانوی اور فرانسیسی لوگوں نے بحر الکاہل کی جانب قدم اٹھایا اور وہاں آباد ہونا شروع ہو گئے۔ یہ لوگ یہاں ہر طرح کی معلومات اکٹھی کرنے آئے تھے۔ 1868 میں کینڈا نے اپنا وجود تین کالونیوں سے شروع کیا اور اپنی آزاد حیثیت فرانس اور برطانیہ سے سات سال کی جنگ کے بعد منوائی۔

کینڈا میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں اور یہاں کئی تہذیبوں کے لوگ آباد ہیں۔ انگریزی اور فرانسیسی دونوں یہاں کی قومی زبانیں ہیں۔ ملک کی معیشت کا انحصار زیادہ تر قدرتی ذرائع اور امریکہ سے تجارت کے لین دین پر ہے۔ امریکہ سے کینڈا کا پرانا مگر پیچیدہ رشتہ ہے۔ ذرائع کے لحاظ سے کینڈا سعودی عرب کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ دونوں کے پاس تیل اور قدرتی گیس کے وسیع ذخائر ہیں اس کے علاوہ کینڈا میں گندم اور دوسری اجناس بھی کافی مقدار میں کاشت ہوتی ہیں۔ یہاں پتیل، پلوٹونیم، سیسہ، جست اور یورینیم جیسی دھاتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

دنیا کا دو تہائی پانی کینڈا میں پایا جاتا ہے۔ دنیا کی دس بڑی جھیلوں میں سے چھ یہاں واقع ہیں۔ امریکہ سے بہت سے لوگ بڑی مقدار میں پانی بوتلوں میں بھر کر یہاں سے لے جاتے ہیں۔ اب پانی میں آلودگی شروع ہو گئی ہے لیکن حکومت اس پر سنجیدگی سے غور نہیں کر رہی۔ چونکہ کافی مقدار میں پانی گیس اور تیل نکالنے میں صرف ہو رہا ہے اس لیے مویشیوں اور کاشت کے لیے کم پڑ رہا ہے۔ یہی وجہ اکثر قتل و غارت اور جھگڑوں کا سبب بنتی ہے۔ ہمارا یہ خیال کہ پانی کے ذرائع لامحدود ہیں صحیح نہیں ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ 2025 تک دنیا میں پانی کی مانگ مزید 56 فی صد بڑھ جائے گی اور اس کا اثر دنیا کی دو تہائی آبادی پر پڑے گا۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- [2] 14 کینڈا کی آبادی کا سلسلہ کب اور کن لوگوں نے شروع کیا؟
- [1] 15 کینڈا نے اپنی آزاد حیثیت منوانے کے لیے کن ملکوں کے خلاف جدوجہد کی؟
- [2] 16 یہاں زیادہ تر کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
- [3] 17 کینڈا کا نام سعودی عرب کے بعد دوسرے نمبر پر کیوں آتا ہے؟
- [1] 18 یہاں سب سے زیادہ تازہ پانی پائے جانے کی وجہ کیا ہے؟
- [4] 19 کینڈا میں آجکل پانی کی کمی کی وجوہات کیا ہیں اور ان کے اثرات کیا ہیں؟
- [2] 20 آپ کے خیال میں پانی کی مانگ بڑھنے سے دنیا کی آبادی پر کیا اثرات پڑ سکتے ہیں؟

## Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مسلمانوں نے دنیا کو نہ صرف سائنس اور ٹیکنالوجی بلکہ انواع و اقسام کی غذاؤں اور مشروبات سے بھی روشناس کرایا۔

کہا جاتا ہے کہ شمالی ایتھیوپیا کے علاقے میں خالد نامی ایک عرب چرواہے نے محسوس کیا کہ ایک خاص قسم کی بیریاں کھانے کے بعد اُسکی بکریوں میں بڑی چُستی اور پھرتی آجاتی ہے۔ ان بیریوں کو اُبال کر پینے سے اُس نے اپنے آپ میں بھی بڑی چُستی اور پھرتی محسوس کی۔ یہ تھی کافی کی ابتداء۔ بعد میں یمن پہنچنے پر صوفی حضرات میں کافی کا استعمال عام ہوا کیونکہ اسے پینے کے بعد وہ رات گئے تک جاگ کر عبادت کر سکتے تھے۔ ایک ترکی مسلمان پسکاروزی نے لندن میں پہلا کافی ہاؤس لمبارڈ اسٹریٹ میں کھولا۔ آج کل کافی نہ صرف لوگ خود شوق سے پیتے ہیں بلکہ مہمانوں کی تواضع بھی اکثر اسی سے کی جاتی ہے۔ جگہ جگہ نہ صرف کافی ہاؤس کھل چکے ہیں بلکہ اکثر دفاتروں میں بھی اس کی مشینیں لگی ہیں۔

عرب کے ریگستانوں میں جب موسیٰ چشمے خشک ہو جاتے تھے تو مکئی پینے اور آبپاشی کے مسئلے کے حل کے طور پر 734 ہوا سے چلنے والی چکیاں (ونڈملز) بنائی گئیں جو پانچ سو سال بعد یورپ پہنچیں!

دسویں صدی میں ایک مسلمان سرجن الزہروی نے دریافت کیا کہ جانوروں کی آنتوں سے بنے دھاگے جو کچھ عرصہ بعد خود ہی گل جاتے تھے نہ صرف زخم سینے بلکہ دوا کے کیپسول بنانے میں بھی کام آسکتے ہیں۔

935 میں ایک مصری حکمران نے ایسا قلم بنانے کا حکم دیا جس سے اُسکے ہاتھ اور کپڑے دھبوں سے محفوظ رہیں۔ اس طرح فاؤنٹین پین وجود میں آیا جس میں روشنائی اپنے خانہ سے کششِ ارضی کے ذریعے قلم کی نوک تک پہنچتی ہے۔



اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

- [2] 21 خالد کو بیروں میں کیا خاص بات نظر آئی اور اُس نے اُن کا استعمال کیسے کیا؟
- [2] 22 صوفی حضرات کو کافی پینے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟
- [3] 23 لندن میں کافی پینے کا آغاز کیسے ہوا اور آجکل اس کی مقبولیت کا کیا عالم ہے؟
- [2] 24 ٹیکنالوجی کے حوالے سے ہوائی چکیوں کی اہمیت بیان کریں۔
- [2] 25 زخم کے لیے الزہروی نے کیا چیز استعمال کی اور کیوں؟
- [4] 26 فاؤنٹین پین کب اور کیوں وجود میں آیا اور یہ کس طرح کام کرتا ہے؟





**BLANK PAGE**

---

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.